سوال

(54) کیا خلع کے بعد عورت سابقہ شوہر سے دوبارہ نکاح کر سکتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا خلع کے بعد عورت اپنے اس شوہر سے دوبارہ نکاح کر سکتی ہے، جس سے خلع لیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خلع لینے والی عورت اپنے سابقہ شوہر سے دوبارہ نکاح کر سکتی ہے ۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا : ''اخبرنا سفیان بن عیینة عن عمرو بن دینار عن طاوس عن ابن عباس رضی اللہ عنہ فی رجل طلق امراتہ تطلیقتین ثم اختلعت منہ بعد فقال : یتزوجہا ان شاء........'' ایک آدمی نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دیں پھر اس کے بعد اس عورت نے اپنے شوہر سے خلع لے لیا تو اس کے بارے میں (سیدنا) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا : اگر وہ چاہے تو اس سے (دوبارہ) نکاح کر سکتی ہے ۔ (کتاب الام ج ۵ ص ۱۱۴)

اس اثر کی سند صحیح ہے ۔ اگر سفیان بن عیینہ سے امام شافعی نے روایت کی ہو تو یہ روایت سماع پر محمول ہوتی ہے ۔

دیکھئے النکت للزرکشی (ص ۱۸۹) اور الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین (ص ۴۲)

اس اثر سے معلوم ہوا کہ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ خلع کو فسخ سمجھتے تھے لہٰذا وہ اس کے بعد دونوں کے درمیان دوبارہ نکاح کو جائز سمجھتے تھے ۔ یعنی ''طلقھا تطلیقة'' کی رو سے اگر شوہر ایک طلاق دے بھی دے تو پھر بھی فسخ ہے ۔

ثقہ تابعی میمون بن مہران رحمہ اللہ نے فرمایا : ''یتزوجہا ویسمی لہا مہرا جدیدا'' وہ اگر چاہے تو نکاح کرے گا اور نیا حق مہر باندھے گا ۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ۵/۱۲۲ ح ۱۸۵۰، وسندہ صحیح)

امام ابن شہاب الزہری نے فرمایا : اس نے (اگر) جو رقم اس عورت سے لی ہے تو اس سے کم حق مہر کے ساتھ اس سے نکاح نہ کرے ۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ۵/۱۲۲ ح ۱۸۵۰۳، وسندہ صحیح)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص194

محدث فتویٰ